محاسبۂ دیوبندیت
(جلد دوم)

بجواب

مطالعۂ بریلویت

از

حضرت مولانا محمد حسن علی رضوی مدظلہ العالی

ادارہ غوثیہ رضویہ کرم پارک مصری شاہ لاہور پاکستان

اِنَّمَا يَفْتَرِی الْكَذِبَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ

جھوٹے افترا وہی باندھتے ہیں جو ایمان نہیں رکھتے۔

لَاَمْلَئَنَّ جَہَنَّمَ تھا وعدۂ ازلی ❖ نہ منکروں کا عبث بد عقیدہ ہونا تھا

دیوبندیت پر ایک تاریخی ناقابلِ تردید دستاویز

محاسبۂ دیوبندیت (جلد دوم)

بجواب
مطالعۂ بریلویت

مصنّفہ

قاطعِ رگِ وہابیت و دیوبندیت روحِ روانِ سُنّیت و رضویت

ترجمانِ مسلکِ اعلیٰ حضرت جناب علامہ محمد حسن علی قادری رضوی بریلوی مدظلہٗ العالی

ناشر ادارہ غوثیہ رضویہ کرم پارک مصری شاہ لاہور (پاکستان)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ

نام کتاب ــــــــــ محاسبۂ دیوبندیت (جلد دوم)

مصنّف ــــــــــ حضرت علامہ محمد حسن علی قادری رضوی مدظلہٗ

صفحات ــــــــــ ۶۴۲

تعداد ــــــــــ ایک ہزار

تاریخ طباعت ــــــــــ اکتوبر ۱۹۹۸ء

قیمت ــــــــــ روپے

ناشر ــــــــــ ادارہ غوثیہ رضویہ لاہور

طابع ــــــــــ اشتیاق پرنٹرز لاہور

ملنے کا پتہ

(۱) ادارہ غوثیہ رضویہ کرم پارک مصری شاہ لاہور

(۲) مسلم کتابوی گنج بخش روڈ لاہور

انتساب

آقائے نعمت امام اہلسنت حضور
محدثِ اعظم پاکستان علامہ ابوالفضل
محمد سردار احمد صاحب قدس سرہٗ کے نام جن
کی نگاہ فیض اثر کی برکت سے اس حقیر بے توقیر سگ
بارگاہِ رضوی کو اس کتاب کی تصنیف و تدوین
کی توفیق و سعادت نصیب ہوئی۔

ع۔ اک نظر کی آرزو میں ہے جہانِ آرزو

سگ بارگاہ محدث اعظم الفقیر عبد النبی الولی
محمد حسن علی قادری رضوی بریلوی غفرلہ الولی

(۲) مسلمانوں میں تفرقہ پھیلانا کہ اپنے سوا دوسروں کو کافر سمجھیں... الخ

ان سنگین الزامات پر کوئی حوالہ کوئی دلیل نہیں۔ حالانکہ سیدنا اعلیٰ حضرت قدس سرہٗ انگریزی اقتدار کو کیا استحکام پہنچا سکتے تھے۔ اعلیٰ حضرت کی ولادت (۱۴ جون ۱۸۵۶ء) سے بہت پہلے مولوی سید احمد، مولوی اسماعیل قتیل دہلوی۔ مولوی محمد قاسم نانوتوی۔ مولوی رشید احمد گنگوہی اور وغیرہم انگریزی حکومت اور برٹش اقتدار کو استحکام پہنچا چکے ہیں۔ یہ حوالہ جات اسی جلد میں بحوالہ کتب مفصل گزر چکے ہیں۔ اسی طرح مسلمانوں میں تفرقہ نام نہاد کتاب التوحید، تقویۃ الایمان۔ تحذیر الناس یک روزہ براہین قاطعہ حفظ الایمان وغیرہ کتب سے دیوبندیہ وہابیہ نجدیہ پھیلا چکے تھے۔ تقویۃ الایمان۔ تحذیر الناس نے تفرقہ و فتنہ کا بیج بویا اور مسلمانوں کو مشرک و کافر قبر پرست قرار دیا اور مرزا قادیانی کے لئے بناسپتی جھوٹی نبوت کا دروازہ کھولا۔ امام اہلسنت سیدنا اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی قدس سرہٗ سے بہت پہلے تقویۃ الایمان کے اور تحذیر الناس کے متعدد رد لکھے جا چکے تھے۔ اگر وہابیہ کی مذکورہ بالا گستاخانہ کتابیں اور ان میں توہین آمیز عبارات نہ ہوتیں تو فتویٰ کفر نہ لگتا۔ یعنی توہین نہ ہوتی تو تکفیر بھی نہ ہوتی۔ اس موضوع پر مفصل لکھا جا چکا ہے۔

مولانا عبدالباری فرنگی محلی و مولانا عبدالحیٔ لکھنوی کے نام سے بھی مغالطہ دیا گیا کہ ان دونوں نے اعلیٰحضرت قدس سرہٗ کو متکبر لکھا ہے مگر مصنف مانچسٹروی کو معلوم نہیں کہ حضرت مولانا عبدالباری صاحب فرنگی

محلی علیہ الرحمۃ توبہ اور رجوع فرما چکے تھے اور اعلیٰ حضرت قدس سرہٗ سے متفق ہو گئے۔ یہ حوالہ "ہمدم" سے نقل ہو چکا۔ اُن کے تحریر نامہ کے الفاظ اسی زیر مطالعہ کتاب میں پیش کئے جا چکے ہیں۔

مولوی عبدالحیٔ صاحب لکھنوی کی کسی کتاب کا حوالہ نہ دیا۔ مولوی عبدالحیٔ صاحب حضور اعلیحضرت کو خواہ کچھ کہیں متکبر سے بڑھ کر کہیں کیونکہ یہ مولوی قاسم نانوتوی کے مسلکی ہم زلف تھے جناب مولوی اشرف علی تھانوی لکھتے ہیں کہ:

"جس وقت مولانا (قاسم نانوتوی) نے تحذیر الناس لکھی ہے کسی نے ہندوستان بھر میں مولانا کے ساتھ موافقت نہیں[۱] کی بجز مولانا عبدالحیٔ صاحب کے"۔[۲]

ثابت ہوا یہ اُن کے اپنے ہی تھے۔ رہی بات یہ کہ اعلیحضرت متکبر تھے یا نہیں تو جواباً عرض یہ ہے کہ اگر کوئی بد مذہب اور مسلکی مخالف ایسا کہتا ہے تو واقعی اعلیحضرت میں چونکہ غیرت ایمانی اور تصلب دینی تھا جس کی بنا پر ناواقف و بے بصیرت لوگ انہیں متکبر کہتے ہیں واقعی وہ مانچسٹروی جیسے بے غیرت نہ تھے کہ اعلیحضرت کو اپنے زعم و بغض عناد میں مرزا قادیانی جیسا بھی کہیں اور مسلمان بھی مانیں مرزا قادیانی دجال کو صفحہ ۲۱۶ جلد ۱ پر مولانا غلام احمد قادیانی بھی لکھیں۔ باقی یہ متکبر کہنے والے جانیں کہ مسئلہ کیا ہے کسی مسلمان کو محض اندازاً ہی متکبر قرار

۱؎ اور ایک روایت یہ بھی ہے کہ مولوی عبدالحیٔ صاحب رجوع کر چکے تھے

۲؎ الافاضات الیومیہ ۴ صفحہ ۵۸۰